سوال

(336) عورت کا خاوند کی موجودگی اور اس کے حج سے منع کرنے کے باوجود اپنے داماد کے ساتھ حج کرنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک شادی شدہ عورت ہوں اور حج کرنے کا ارادہ رکھتی ہوں ۔ میں اپنے خاوند کے ساتھ چالیس سال تک اسی طرح زندگی گزارتی رہی کہ جب میں اس کو حج پر جانے کا کہتی ہوں تو وہ مان جاتا ہے لیکن جب حج یا عمرے کا موسم آتا ہے تو وہ مجھے جانے سے منع کردیتا ہے کیونکہ اس کے پاس گائیں اور بکریاں ہیں اور وہ انھی کے ساتھ مشغول رہتا ہے خود اس نے پانچ سے زیادہ حج کیے ہیں میں حج کا ارادہ رکھتی ہوں تو کیا میں اپنے داماد کے ساتھ حج پر جا سکتی ہوں ؟ اس لیے کہ میں نے اپنے خاوند سے مطالبہ کیا کہ میں اپنی بیٹی اور داماد کے ساتھ چلی جاتی ہوں مگر اس نے انکار کیا ہے ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب تیرے خاوند کے وہی حالات ہیں جو تو نے بیان کیے ہیں اور تو نے فرض حج اور عمرہ بھی ادا نہیں کیا ہے تو تجھ پر واجب ہے کہ تو ان محرم رشتہ داروں کے ساتھ سفر حج کرے جن کا تو نے ذکر کیا ہے اگرچہ تیرا خاوند اس کی اجازت نہ دے کیونکہ تیرا حج کی ادائیگی کی قدرت ہوتے ہوئے اس کو ترک کرنا حرام ہے اور اللہ خالق کی نافرمانی کرتے ہوئے مخلوق کی اطاعت کرنا جائز نہیں ہے ۔ (سعودی فتویٰ کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 299

محدث فتویٰ